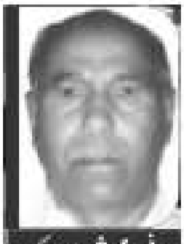

پروفیسر محمد شریف ملک

ادارہ تعلیم وتحقیق جامعہ پنجاب کے زیر اہتمام پوسٹ گریجوایٹ کانفرنس

اداره تعلیم وتحقیق کے زیر اہتمام تیرویں پوسٹ گریجویٹ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پاکستان بھر سے ایم فل اور پی ایچ ڈی سکالرز کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس کے منتظمین کو کثیر تعداد میں مقالہ جات موصول ہوئے جن کے انتخاب کے بعد معیاری مقالہ جات کو کانفرنس میں پیش کیا گیا۔ کانفرنس کے ابتدائی اجلاس کے بعد شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا اور مختلف کمروں میں ان گروپوں کے شرکاء نے اپنے مقالہ جات پیش کیے۔ اس سلسلہ میں پی ایچ ڈی اور ایم فل کلاس کو پڑھانے والے اساتذہ کو کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا تھا۔ جنہوں نے نہایت احسن انداز سے اپنے فرائض سر انجام دیے۔ مقالہ جات پیش کرنے والے سکالرز سے سوالات کا بھی سیشن ہوا اور فرسٹ اور سیکنڈ آنے والے اسکالرز کو سوینئر پیش کیے گئے۔ نامور دانشور، ڈائریکٹر آئی ای آر پروفیسر ڈاکٹر رفاقت علی اکبر نے مہمان خصوصی چیئرمین پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن، پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر کی خصوصی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی موجودگی ہمارے لیے باعث مسرت اور مستقبل کی نشان راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمیشن کے سلسلے میں پانچ بڑے عوامل کی وضاحت کرنے سے پہلے اپنی منزلوں کو دیکھنا چاہیے اور اپنے مقاصد کا تعین اپنی ضرورت کے مطابق کرنا چاہیے۔ ہائر ایجوکیشن کے حوالے سے ہائر ایجوکیشن کے حوالے سے دوسرے عوامل پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ استاد بھی ہائر ایجوکیشن کے مسائل کا حصہ ہے ٹیچر کو دیکھنا پڑے گا کہ وہ کتنی صلاحیتوں کا مالک ہے ہمیں استاد کی بھی تربیت کرنی چاہیے۔

تیسرے عوامل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے ملک بھر میں یونیورسٹیوں کا جال بچھا دیا ہے لیکن میرٹ نیچے چلا گیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ طالب علم مطلوبہ صلاحیتوں پر پورا اترتا ہے کہ نہیں اور اس کے اندر صلاحیت پیدا کرنے کے لیے تعلیمی ادارے کیا خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ہماری لائبریریاں بھی پسماندہ ہیں۔ باہر کی لائبریریوں کو دیکھیں تو دیکھنے کو جی چاہتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سیکھنے اور سکھانے کے ماحول کو بہتر بنائیں۔ چوتھے دائرے کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر رفاقت علی اکبر نے کہا کہ ہمیں باہر کے علم سے استفادہ ضرور کرنا چاہیے لیکن ہمیں اپنی لائبریریوں اور تعلیم کو بھی اپنے ماحول کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہوگا۔ ہمیں نقل سے بھی پرہیز کرنا چاہیے

پانچویں عوامل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ اپنے علم کو ری وزٹ کریں اور جدیدیت اور سکلز کی طرف لوٹیں۔

ڈائریکٹر آئی آر نے ہائر ایجوکیشن کی بہتری کے لیے تجاویز دیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کی مثال لی جائے جہاں اسکالرز

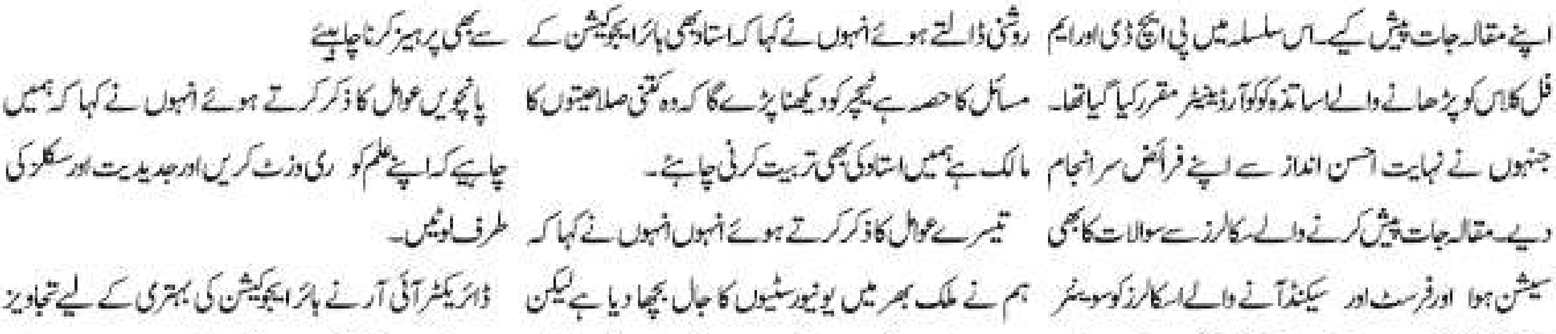

پوسٹ گریجویٹ کانفرنس سے چیئرمین پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر، ڈائریکٹر آئی ای آر پروفیسر ڈاکٹر رفاقت علی اکبر، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اقبال اور پروفیسر ڈاکٹر شاہد فاروق خطاب کر رہے ہیں

کی کانفرنس ایک معمول ہے وہاں سے میں نے یہ تصور لیا اور ڈاکٹر ممتاز اختر کے دور میں اسے شروع کیا ہم نے 2008 میں پہلی پوسٹ گریجویٹ کانفرنس منعقد کی۔ آج تیرھویں کانفرنس ہے اور انشاء اللہ اس نے کانفرنس کے نتائج بہتر آئیں گے۔ میں امید کرتا ہوں یہ مفید سلسلہ جاری رہے گا۔

معروف ماہر تعلیم اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر شاہد منیر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ میں ڈاکٹر رفاقت علی اکبر ڈاکٹر شاہد فاروق اور ڈاکٹر طاہر محمود کو کامیاب گریجویٹ کانفرنس منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے جس میں سکالرز اپنے مقالات پیش کرتے ہیں اور تحقیقی علم میں اضافہ کرتے ہیں۔ سکالرز کو سوالات بھی کیے جاتے ہیں تاکہ مقالے میں اگر کوئی کمزوری ہے اور پھر حل کر اس کو دور کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ٹرانسفارمیشن کا تصور پیش کیا گیا ہے اور ایجوکیشن اس کی کامیابی ہے۔ یونیورسٹیوں کا کام بنیادی طور پر علم کی تحقیق ہے اور آپ کا کام ریسرچ کرنا ہے۔ جن قوموں نے یہ راز پالیا ہے اور اس میں مزید سرمایہ کاری کی ہے وہ کامیاب ہیں۔ ملائیشیا اس وقت اپنے جی ڈی پی کا 25 فیصد تعلیم پر خرچ کرتا ہے اس کی ایکسپورٹ تین ارب ڈالر ہے ملائیشیا کی یونیورسٹیاں یورپ کا مقابلہ کر رہی ہیں اور پاکستان ابھی بہت پیچھے ہے۔

دنیا میں ایک تصور ہے کہ حکومت ہر گریجویٹ کو نوکری نہیں دے سکتی۔ اس لئے ان کو چھوٹے چھوٹے کاروباروں کی طرف لایا جائے۔ تاکہ یہ دوسروں کو بھی ملازم رکھ سکیں۔ طلبہ کو کاروبار کرنے کے تصورات دیے جائیں۔ ہمیں اپلائیڈ ریسرچ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے اندر تنقیدی سوچ پیدا ہونی چاہیے ان کو آئی ٹی کی طرف لایا جائے تاکہ وہ دوسرے علوم آسانی سے سیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا جدیدیت کی طرف جا رہی ہے اب مالیاتی ادارے قوموں کی صورت کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ فیکلٹی سے کام لینا چاہیے اچھے ادارے قوموں کی تقدیر بدل دیتے ہیں ہمارے ہاں نوبل لاریٹ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یورپ میں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اگر فیکلٹی میرٹ پر آئے گی تو کوالٹی بہتر ہوگی۔

ڈاکٹر شاہد منیر نے اپنے کیریئر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے پسماندہ اسکول سے پڑھ کر آئے ہیں جہاں پر طالبعلم ٹاٹ پر پڑھائی کرتے تھے لیکن محنت ہمیں بلندیوں تک لے گئی۔ انہوں نے ماضی کے قابل اساتذہ کا ذکر کیا کہ انہیں آج یہ مقام ان اساتذہ کی وجہ سے ملا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں پاکستان کے مسائل پر پی ایچ ڈی کرانی چاہیے۔ ارباب بست وکشاد کو ایریاز کی نشاندہی کرنی چاہیے جن میں ہمیں مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پی ایچ ڈی سکالرز کو وظائف ملنے چاہئیں اور اس سلسلے میں ہم کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے آئی ای آر کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ بڑی محنت سے پی ایچ ڈی کے طلباء کو پڑھا رہے ہیں اور ریسرچ کو فروغ دے رہے ہیں۔

سابق ڈائریکٹر آئی ای آر ڈاکٹر حافظ محمد اقبال نے اپنے خطاب میں کہا کہ تدریسی طریقوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے انہوں نے بہتر کلاس مینجمنٹ کا تصور پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال نے کہا کہ موجودہ دور میں طلبہ کی قابلیت میں اضافہ ہوا ہے اور اور ہمیں اسی کے مطابق ان کی تعلیم و تدریس کرنی چاہیے اور کلاسوں میں طلبہ کو مصروف رکھا جائے اور انہیں کوئی نہ کوئی پراجیکٹ دیا جائے۔ جس پر وہ کام کریں طلبہ کو بامقصد تعلیم دینی چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر مصباح ملک اور کانفرنس کے دیگر شرکاء

پروفیسر ڈاکٹر رفاقت علی اکبر، پروفیسر ڈاکٹر طارق محمود اور پروفیسر ڈاکٹر شاہد فاروق، چیئرمین پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں